# رسائل من التَّابعين

اردو ترجمہ

أدهم شرقاوي

"قس بن ساعدة"

maktabaquddusia.com

AREEHA
ہمارے پاس ہے ہر کتاب

1

## الوُدُّ بالودِّ والزُّهد بالزُّهد!

### محبت کے بدلے محبت اور بے رخی کے بدلے بے رخی!

امام بیہقی کی کتاب مناقب الشافعی میں ہے:

قال الإمام الشَّافعيُّ: أظلمُ الناس لنفسهِ، من رغبَ في مودَّةِ من زهدَ به!

ترجمہ: حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اپنے نفس پر سب سے بڑا ظلم کرنے والا شخص وہ ہے جو ایسے شخص کی محبت کی جستجو کرے جو اس سے کنارہ کش رہنے کی کوشش میں ہو!

اے میرے دوست! انسان کا دل اس کے اختیار میں نہیں ہوتا،

لیکن یہ بڑے عیب کی بات ہے کہ انسان کی عزت نفس اتنی ارزاں ہو جائے کہ وہ اس کے لیے رسوا ہو،

اہل عرب کے سب سے خوبصورت اقوال میں سے ایک قول یہ ہے کہ اپنی عزت نفس کو بلند رکھو، تمہیں خود اپنی قدر محسوس ہوگی!

محبت کی بھیک نہ مانگو، کیونکہ لوگ جس کی کوئی عزت نہیں ہوتی اس سے محبت نہیں کرتے،

بار بار بند دروازوں پر دستک نہ دو کہ لوگ تمہارا مذاق بنانے لگیں!

محبت کے بدلے محبت ہوتی ہے، اور بے رخی کے بدلے بے رخی،

ہر انسان کو اسی ترازو میں تولو جس ترازو میں اس نے تمہیں تولا ہے!

maktabaquddusia.com

## 2

# القلوبُ بِحارٌ لا سواحلَ لها!

## دل سمندر ہیں جن کا کوئی کنارہ نہیں!

حافظ ابن القیم رحمہ اللہ اپنی کتاب روضۃ المحبین و نزھۃ المشتاقین میں فرماتے ہیں:

**القلب وَيَشَمُّ رائحة القلب!**

ترجمہ: دل دل کی خوشبو سونگھ لیتا ہے!

اے میرے دوست! دل واقعی ایسے سمندر ہیں جن کا کوئی کنارہ نہیں،

پس کسی محب سے نہ جھگڑو، جب تک کہ اس کا دل تمہارے سینے میں نہ ہو!

اور یاد کرو کہ یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹے یوسف کی خوشبو سونگھ لی تھی جبکہ ان کے دوسرے بیٹے اس کا انکار کر رہے تھے!

صرف محبت ہی وہ چیز ہے جو کچھ لوگوں کی آواز کو ساز بنا دیتی ہے،

صرف محبت ہی وہ چیز ہے جو کچھ چہروں کو دوا بنا دیتی ہے،

صرف محبت ہی وہ چیز ہے جو آغوش کو ایک پوری دنیا بنا دیتی ہے،

صرف محبت ہی وہ چیز ہے جو کچھ ہاتھوں کو مرہم بنا دیتی ہے،

محبت کے بغیر محبوب لوگوں میں محض ایک عام سا انسان ہوتا ہے جبکہ محبت کے ساتھ وہ محبوب تمام انسانوں کی جگہ لے لیتا ہے۔

،نہ کم نہ زیادہ!۔

maktabaquddusia.com

3

## بالكُرہِ منّي مايجري لکِ یاخدیجة!

### اے خدیجہ تمہاری تکلیف، مجھے تکلیف دیتی ہے

حافظ ابن القیم رحمہ اللہ اپنی کتاب روضة المحبین و نزهة المشتاقین میں فرماتے ہیں:

فإذا امتزج الماءُ بالماءِ امتنعَ تخلیصُ بعضِهِ من بعض،

و قد تبلُغُ المحبَّةُ بین المحبین أن یتألم أحدُهما بتألُّمِ الآخر!

ترجمہ: جب پانی پانی سے مل جائے تو پھر اُن دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنا ناممکن ہوجاتا ہے، اسی طرح محبت کرنے والوں کے درمیان بھی محبت اس درجے تک پہنچ جاتی ہے کہ ایک کو تکلیف ہو تو دوسرا بھی تکلیف محسوس کرتا ہے!

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست! یہی تو محبت ہے کہ ایک دل کی صدا دوسرے دل میں بازگشت بن کر گونجے!؟

یہی تو محبت ہے کہ اگر آپ کا محبوب کانٹے سے زخمی ہو تو اس کا درد آپ اپنے دل میں محسوس کریں،

اگر وہ غمگین ہوجائے تو اس کے غم کی وجہ سے آپ کے پیش نظر دنیا تاریک ہوجائے،

اگر وہ بیمار ہوجائے تو آپ اس کی تکلیف میں تڑپ اٹھیں،

جب اماں خدیجہ رضی اللہ عنہا مرض الموت میں مبتلا ہوئی!

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور کہا:

اے خدیجہ! جو تکلیف تمہیں پہنچتی ہے، وہ مجھے بھی ناگوار گزرتی ہے۔

## 4

## اين العُقوبة؟!

## عذاب کہاں ہے؟

حافظ ابن القیم رحمہ اللہ نے کتاب بدائع الفوائد میں لکھا ہے:

مَاضُرِبَ عبدٌ بعقوبة أعظم من قسوة القُلب!

ترجمہ: دل کی سختی سے بڑی سزا کسی بندے کو نہیں دی گئی!

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست! گنہگار یہ گمان کرتے ہیں کہ اگر ان کا رزق برقرار ہے تو گویا وہ محفوظ ہیں!
شاید آپ نے کسی کو یہ کہتے سنا ہو کہ عذاب کہاں ہے؟!
تو اس سے کہیے: اس سے زیادہ سخت عذاب اور کیا ہو سکتا ہے جس میں آپ مبتلا ہیں؟
آپ کے سامنے سے جنازہ گزرتا ہے لیکن آپ کے اندر ذرہ برابر حرکت نہیں ہوتی،
آپ کے سامنے قرآن کی آیت پڑھی جاتی ہے تو وہ ایک کان سے داخل ہو کر دوسرے سے نکل جاتی ہے!
آپ سے نمازیں چھوٹ جاتی ہیں لیکن آپ کے جسم کا ایک خلیہ بھی بے چینی محسوس نہیں کرتا،
آپ اہلِ مصیبت کو دیکھتے ہیں لیکن کبھی یہ خیال نہیں آتا کہ آپ کس قدر نعمتوں میں ہیں،
کیا اب بھی آپ پوچھتے ہیں کہ عذاب کہاں ہے؟ جبکہ آپ کا دل پتھر بن چکا ہے!۔

## 5

# لایتکبَّرُ إلّا وضیع!

## تکبر صرف کم ظرف کرتا ہے

سیر اعلام النبلاء میں علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے لکھا ہے،

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

**أَرْفَعُ الناسِ قَدْراً، مَنْ لاَیَرَی قَدْرَہُ!**

ترجمہ: لوگوں میں سب سے بلند مرتبہ شخص وہ ہے جو اپنے مرتبے کو نہ جانتا ہو!

اے میرے دوست! بلند مرتبہ شخص ہی عاجزی اپناتا ہے، اور تکبر وہی کرتا ہے جو کم ظرف ہوتا ہے!

بلند ہمت لوگوں کے دل میں سکون اور اطمینان ہوتا ہے، انہیں دوسروں کو کمتر دکھانے کی کوئی حاجت نہیں رہتی!

جبکہ کم ظرفوں کے دل احساسِ کمتری سے بھرے ہوتے ہیں، وہ اپنے عیبوں پر پردہ ڈالنے کے لیے اکڑ کر چلتے ہیں!

بدو گاؤں سے آتے اور پوچھا کرتے تھے: تم میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟

حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں میں ہی بیٹھے ہوتے تھے لیکن پہچانے نہیں جاتے تھے،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساتویں آسمان تک گئے، پھر زمین پر اترے،

لیکن واپس آ کر بھی بکری کا دودھ خود دوہتے تھے، جوتا خود گانٹھتے تھے اور غریبوں کے ساتھ بیٹھتے تھے!

ادھر کم ظرف آدمی کو اگر کسی مجلس میں بلایا جائے تو یوں اکڑتا ہے جیسے عرشِ بریں سے ابھی اترا ہو!۔

muktabaquddusia.com

6

# لا تکُنْ امراۃً بشوارب!

## مونچھوں والی عورت نہ بنو

کتاب الاغانی میں ابوالفرج اصفہانی نے لکھا ہے :

کانتِ العربُ تکرَہ للرجل الدُّخول في خصومات النِساء!

ترجمہ: عرب مرد عورتوں کی باتونی جھگڑوں میں پڑنے کو برا سمجھتے تھے!

اے میرے دوست! آدمی کا مقام اس بات سے پہچانا جاتا ہے کہ اس کی توجہ کن باتوں میں لگی ہے!

فضول باتوں اور لا حاصل بحث میں پڑنا مردوں کی عادت نہیں،

چغل خوری اور افواہوں کی مجلسیں پردہ نشین عورتوں کی محفلیں ہیں!

اللہ تعالیٰ نے مردوں کو مخصوص صفات دے کر پیدا کیا ہے اور عورتوں کو کچھ الگ خصوصیات عطا کی ہیں،

سب سے خوبصورت بات جو مرد کر سکتا ہے، یہ ہے کہ وہ مرد ہی رہے،

اور سب سے حسین بات جو عورت کر سکتی ہے، یہ ہے کہ وہ عورت ہی رہے،

وہ مرد جو عورتوں کی سی نزاکت اور چھوٹی سوچ لے آئے، ناگوار ہوتا ہے، اور وہ عورت جو مردانہ انداز اپنائے، ناقابلِ برداشت ہوتی ہے!

اس فطری توازن سے باہر نہ نکلو جس پر اللہ آپ کو پیدا کیا ہے!

نہ آپ ایسی عورت بنو جس کی مونچھیں ہوں، اور نہ آپ ایسے مرد بنو جس کی داڑھی نہ ہو!۔

maktabaquddusia.com

# 7

## عیوبُ النَّاس تُطوی ولا تُروی!

### لوگوں کے عیوب چھپائے جاتے ہیں، بیان نہیں کیے جاتے!

کتاب تاریخ دمشق میں ابن عساکر رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے:

کہ حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

**إن الرجل ليحدثني بالحديث،**

**قد سمعته أنا قبل أن تلده أمه فيحملني حسن الأدب أن أسمعه منه!**

کوئی آدمی مجھے کوئی ایسی حدیث سناتا ہے جو میں نے اُس کی ماں کے پیدا ہونے سے بھی پہلے سن رکھی ہے، تو میں حسنِ ادب کی وجہ سے اس سے وہ حدیث دوبارہ سنتا ہوں!

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست! محفلوں کے کچھ آداب ہوتے ہیں!

ان میں سے ایک یہ ہے کہ کسی بولنے والے کی بات نہ کاٹو اور نہ ہی کسی خبر یا شعر کو مکمل کرو، یہ بتانے کے لیے کہ ہمیں بھی یاد ہے،

اپنی رائے پیش کرو، اسے زبردستی نہ تھوپو، بحث کرو لیکن جھگڑا نہ بناؤ،

بولنے والے کے چہرے کی طرف دیکھو کیونکہ لاپروائی اور بے توجہی دل آزاری کا سبب بنتی ہے!

جو کچھ مجلس میں کہا جائے وہ وہیں رہے، لوگوں کی خامیاں چھپاؤ، انہیں بیان نہ کرو،

اپنی نعمتوں کا زیادہ تذکرہ نہ کرو، نعمتیں فخر کے لیے نہیں ہوتی!

کسی کی مہمان نوازی کو کبھی معمولی نہ سمجھو خواہ وہ سادہ ہی کیوں نہ ہو!

اگر آپ مہمان ہو تو گھر کے مالک کی طرح پیش نہ آؤ!

اگر آپ میزبان ہو تو مہمان کو یہ محسوس کراؤ کہ وہی اس گھر کا مالک ہے،

صرف آپ ہی مسلسل باتیں نہ کرتے رہو، لوگوں کی محفلیں تقریروں کے لیے نہیں ہوتی!۔

# 8

## لن تكرههم ولو نشروك بالمناشير!

## آپ کبھی ان سے نفرت نہیں کرو گے اگرچہ وہ آپ کو آروں سے کاٹ ڈالیں

کتاب روضۃ العقلاء میں ابن حبان رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

**والودُّ الصحيح هو الذي لا يميل إلى نفع ولا يفسده منع!**

ترجمہ: سچی محبت وہ ہے جو کسی فائدے کی طرف مائل نہ ہو اور کسی نقصان سے فاسد نہ ہو!۔

maktabaquddusia.com

اے میرے دوست! کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن سے آپ کبھی محبت نہ کر سکو گے خواہ وہ آپ کو دنیا بھر کی دولت دے دیں!

اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ آپ ان سے کبھی نفرت نہ کر سکو گے خواہ وہ آپ کو آریوں سے کاٹ ڈالیں!۔

پاک ہے وہ ذات جس نے دلوں میں ایسے راز رکھ دیے ہیں جنہیں عقل نہیں سمجھ سکتی،

اور جذبات کے لیے ایسے اسباب بنائے ہیں جو عقل و منطق کے تابع نہیں ہوتے،

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے

کہ ہمارے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں خالص شہد بھی پلا دیں تو وہ ہم سے اور زیادہ بغض رکھیں گے!

اور کچھ ایسے ہیں کہ اگر ہم انہیں ٹکڑے ٹکڑے بھی کر ڈالیں تو ان کا پیار ہمارے لیے کم نہیں ہوگا بلکہ اور بڑھے گا!۔

## 9

## من أكثرَ التَّدقيق حُرِمَ التَّوفيق!

### جو حد سے زیادہ باریک بینی اور چھان بین سے کام لیتا ہے، وہ توفیق سے محروم رہتا ہے

کتاب تہذیب الکمال للمزی میں ہے:

علامہ ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

**والعاقلُ الذكي من لا يُدقِّق،**

**في كل صغيرة و كبيرة مع أهله و أحبابه و أصحابه و جيرانه!**

ترجمہ: عاقل اور ذہین آدمی وہ ہے جو اپنے اہل خانہ، دوست واحباب اور پڑوسیوں کے ساتھ ہر چھوٹی بڑی بات میں باریک بینی اور چھان بین سے کام نہ لے!

اے میرے دوست! بعض اوقات سب سے خوبصورت ردعمل یہ ہوتا ہے کہ آپ کا کوئی ردعمل نہ ہو!

ہر عمل کو مت کھنگالو، ہر لفظ پر نہ رک جاؤ!

لوگ فطرتاً لغزشوں پر بنے ہیں، ان کو برداشت کر لیا کرو!

بیوی سے گھر کے ہر خرچ پر بحث نہ کیجیے جیسے کہ وہ آپ کی ملازمہ ہو جو حساب کتاب دے،

اور آپ (بیوی) بھی شوہر کے ہر خرچ کی تفتیش نہ کیجیے، جیسے کہ وہ آپ سے جیب خرچ لیتا ہے!

آپ کی دیوار پر محض پانی کا ایک قطرہ گرنے کی وجہ سے پڑوسی سے جنگ نہ چھیڑ دو!

اور اس لیے اپنے رشتہ داروں سے تعلق نہ توڑ دو کہ تمہارا ایک ہی قانون ہے اور وہ ہے: ایک کے بدلے ایک،

یقین کیجیے کہ جو زیادہ چھان بین اور باریک بینی میں الجھتا ہے، وہ توفیق سے محروم رہتا ہے!۔

maktabaquddusia.com